وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ	مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ	یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ	سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ
اور جب ہم نے تمہیں نجات دی	آلِ فرعون سے،	وہ (عذاب) دیتے تھے تمہیں	سخت ترین عذاب،

یُذَبِّحُوۡنَ	اَبۡنَآءَکُمۡ	وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ	نِسَآءَکُمۡ	وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ
وہ ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور زندہ چھوڑ دیتے تھے	تمہاری عورتوں کو،	اور اس میں آزمائش تھی

مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	عَظِیۡمٌ 49	وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِکُمُ	الۡبَحۡرَ
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی۔	اور جب ہم نے پھاڑا تمہارے لیے	سمندر کو،

فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ	وَاَغۡرَقۡنَآ	اٰلَ فِرۡعَوۡنَ	وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ 50
پھر ہم نے نجات دی تمہیں،	اور ہم نے ڈبو دیا	آلِ فرعون کی	اور تم دیکھ رہے تھے۔

مختصر شرح

- وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ...: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے اور اس کی قوم کے ظلم سے نجات عطا فرمائی۔
- یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ...: بنی اسرائیل مجموعی طور پر بہت سخت آزمائشوں میں مبتلا تھے۔ فرعون سے انہیں نجات کا ملنا خود ایک بڑا معجزہ تھا۔ بنی اسرائیل کے علاوہ کسی بھی قوم نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح کھلی اور واضح مدد نہیں دیکھی تھی۔
- وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ...: عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ یہ لفظ اس مفہوم میں استعمال ہوتا ہے کہ جب کسی ایک کو قتل کر دیا جائے اور دوسرے کو زندہ چھوڑ دیا جائے۔
- جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندہ رکھا ہے اور ہماری نافرمانیوں کے باوجود ہم پر انعامات کر رہا ہے تو ہمیں اللہ کے اس رحم اور فضل پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں سزا نہیں دی بلکہ اپنی طرف واپس لوٹنے کا ایک موقع دیا ہے۔
- بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ...: "بَلَاء" آزمائش۔ آزمائش تکلیف اور مصیبت کی صورت میں تھی کہ فرعون اور اس کی قوم ان کو ذہنی اور جسمانی اذیت دیتے تھے۔
- اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ تکلیف در حقیقت اللہ کی جانب سے ایک بڑی آزمائش ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں کسی بھی پریشانی اور تکلیف کے وقت ظلم و ستم کرنے والوں کو برا بھلا کہنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی جانب متوجہ ہونا چاہیے۔
- وَاِذۡ فَرَقۡنَا...: اللہ تعالیٰ نے سمندر کو اس طرح پھاڑا کہ دونوں جانب سے پانی کی دیوار ہو گئی اور درمیان میں خشک راستہ بن گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ماننے والوں نے نہایت آسانی سے سمندر پار کر لیا۔ فرعون اپنے لشکر کے ساتھ حضرت موسیٰؑ کا پیچھا کر رہا تھا۔ جب ایمان والے سمندر سے پار ہو کر دوسرے کنارے پر نکلے تو اللہ تعالیٰ نے فرعون کو اور اس کے لشکر کو پانی میں ڈبو دیا۔

- وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ...: نگاہوں کے سامنے ڈبویا جس سے مظلوم بنی اسرائیل کے دلوں کو تسلی ہوئی اور دشمن زیادہ ذلیل ہوئے۔
- جب کوئی بندہ سخت آزمائش میں مبتلا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی مدد بھی اس کے بہت قریب ہوتی ہے۔ یہ علامت ہے اس بات کی کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کی خوب خبر رکھتا ہے کہ کون ظلم کر رہا ہے اور کس پر ظلم ہو رہا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر اپنے انعامات کا بیان کیا تا کہ ان کے اندر شکر کا جذبہ پیدا ہو۔
- بنی اسرائیل نے فرعون اور اس کی قوم کی جانب سے سخت ترین تکلیفوں کا سامنا کیا۔
- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو معجزاتی طور پر نجات دی اور فرعون کو اور اس کی قوم کو غرق کر دیا۔

دعا: اے اللہ! تمام آزمائشوں اور مصیبتوں سے ہماری حفاظت فرما۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اپنے اور اللہ کے درمیان موجود تعلق پر توجہ دوں گا اور غلط کاموں میں ملوث لوگوں کو برا بھلا کہنے کے بجائے اللہ سے اپنے تعلق کو بہتر بنانے کی کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
اِبۡن	أَبۡنَاء	بیٹا
اِمۡرَأَة	نِسَاء	عورت
بَحۡر	بِحَار	سمندر

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
7	ف ر ق ذ	فَرَقَ	يَفۡرُقُ	اُفۡرُقۡ	فَارِق	مَفۡرُوۡق	فَرۡق	پھاڑنا
95	ن ظ ر ذ	نَظَرَ	يَنۡظُرُ	اُنۡظُرۡ	نَاظِر	مَنۡظُوۡر	نَظَر	دیکھنا
4	س و م قا	سَامَ	يَسُوۡمُ	سُمۡ	سَائِم	مَسُوۡم	سَوۡم	تکلیف دینا
3	ذ ب ح علا+	ذَبَّحَ	يُذَبِّحُ	ذَبِّحۡ	مُذَبِّح	مُذَبَّح	تَذۡبِيۡح	ذبح کرنا
21	غ ر ق أسـ+	أَغۡرَقَ	يُغۡرِقُ	أَغۡرِقۡ	مُغۡرِق	مُغۡرَق	إِغۡرَاق	ڈبونا